احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 14- مئی 2001ء 19 صفر 1422 ہجری-14 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 105

شیطانی اثرات سے بچنے کی دعا

حضرت جبریلؑ نے آنحضرت ﷺ کو یہ دعا سکھائی- میں اللہ کے عزت والے چہرہ کی پناہ میں آتا ہوں اور اللہ کے ان کامل کلمات کی پناہ میں جن سے کوئی نیک و بد آگے نہیں بڑھ سکتا میں اس شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور اس سے بھی جو آسمان پر چڑھتا ہے-

(مؤطا امام مالک- کتاب الجامع باب من التعوذ حدیث نمبر 1497)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب صدق دل سے انسان خداتعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور سچے دل سے اس کے آستانہ پر گرے تو پھر کیا مجال ہے کہ شیطان وساوس ڈال سکے- شیطان انسان کا پورا دشمن ہے قرآن شریف میں اس کا نام عدو رکھا گیا ہے- اس نے اول تمہارے باپ کو نکالا- پھر وہ اس پر خوش نہیں- اب اس کا یہ ارادہ ہے کہ تم سب کو دوزخ میں ڈال دے- یہ دوسرا حملہ پہلے سے بھی زیادہ سخت ہے- وہ ابتداء سے بدی کرتا چلا آیا ہے- وہ چاہتا ہے کہ تم پر غالب آوے- لیکن جب تک کہ تم ہر بات میں خداتعالیٰ کو مقدم رکھو گے وہ ہرگز تم پر غالب نہ آسکے گا- جب انسان خدا کی راہ میں دکھ اٹھاتا ہے اور شیطان سے مغلوب نہیں ہوتا- تب اس کو ایک نور ملتا ہے-

شہاب ثاقب کی حقیقت

جبکہ ایک مومن سب باتوں پر خداتعالیٰ کو مقدم کر لیتا ہے تب اس کا خدا کی طرف رفع ہوتا ہے- وہ اسی زندگی میں خداتعالیٰ کی طرف اٹھایا جاتا ہے اور ایک خاص نور سے منور کیا جاتا ہے- اس رفع میں وہ شیطان کی زد سے ایسا بلند ہو جاتا ہے کہ پھر شیطان کا ہاتھ اس تک نہیں پہنچ سکتا- ہر ایک چیز کا خداتعالیٰ نے اس دنیا میں بھی ایک نمونہ رکھا ہے اور اسی کی طرف اشارہ ہے کہ شیطان جب آسمان کی طرف چڑھنے لگتا ہے تو ایک شہاب ثاقب اس کے پیچھے پڑتا ہے جو اس کو نیچے گرا دیتا ہے- ثاقب روشن ستارے کو کہتے ہیں- اس چیز کو بھی ثاقب کہتے ہیں جو سوراخ کر دیتی ہے اور اس چیز کو بھی ثاقب کہتے ہیں جو بہت اونچی چلی جاتی ہو- اس میں حالت انسانی کے واسطے ایک مثال بیان کی گئی ہے جو اپنے اندر ایک نہ صرف ظاہری بلکہ ایک مخفی حقیقت بھی رکھتی ہے- جب ایک انسان کو خداتعالیٰ پر پکا ایمان حاصل ہو جاتا ہے تو اس کا خداتعالیٰ کی طرف رفع ہو جاتا ہے اور اس کو ایک خاص قوت اور طاقت اور روشنی عطا کی جاتی ہے جس کے ذریعہ سے وہ شیطان کو نیچے گرا دیتا ہے- ثاقب مارنے والے کو بھی کہتے ہیں- ہر ایک مومن کے واسطے لازم ہے کہ وہ اپنے شیطان کو مارنے کی کوشش کرے اور اسے ہلاک کر ڈالے جو لوگ روحانیت کی سائنس سے ناواقف ہیں وہ ایسی باتوں پر ہنسی کرتے ہیں مگر دراصل وہ خود ہنسی کے لائق ہیں- ایک قانون قدرت ظاہری ہے- ایسا ہی ایک قانون قدرت باطنی بھی ہے- ظاہری قانون باطنی کے واسطے بطور ایک نشان کے ہے-(-) شیطان بلند نہیں جا سکتا- اگر مومن بلندی پر چڑھ جائے تو شیطان پھر اس پر غالب نہیں آسکتا- مومن کو چاہیے کہ وہ خداتعالیٰ سے دعا کرے کہ اس کو ایک ایسی طاقت مل جائے جس سے وہ شیطان کو ہلاک کر سکے- جتنے برے خیالات پیدا ہوتے ہیں ان سب کا دور کرنا شیطان کو ہلاک کرنے پر منحصر ہے- مومن کو چاہیے کہ استقلال سے کام لے- ہمت نہ ہارے- شیطان کو مارنے کے پیچھے پڑا رہے- آخر وہ ایک دن کامیاب ہو جائے گا- خداتعالیٰ رحیم و کریم ہے جو لوگ اس کی راہ میں کوشش کرتے ہیں وہ آخران کو کامیابی کا مونہہ دکھا دیتا ہے- بڑا درجہ انسان کا اسی میں ہے کہ وہ اپنے شیطان کو ہلاک کرے-

(ملفوظات جلد پنجم ص 420)

یوم قدرت ثانیہ

امراء اضلاع- صدر صاحبان- مربیان سلسلہ اور معلمین سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 27 مئی کو یوم قدرت ثانیہ کی مناسبت سے جماعتوں میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال فرماویں جزاکم اللہ تعالیٰ

(ناظر اصلاح وارشاد)

درخواست دعا

حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا وصدر مجلس افتاء کھانسی اور معدے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں سخت کمزوری ہے- احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے-

"فری کولیسٹرول ٹیسٹ کیمپ"

مورخہ 14 مئی 2001ء بروز سوموار صبح نو بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں پارک ڈیوس فارماسیوٹیکل کے تعاون سے آگاہی صحت عامہ کے سلسلے میں فری کولیسٹرول ٹیسٹنگ کیمپ لگایا جا رہا ہے- خواتین و حضرات اس موقع سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں-

(ایڈمنسٹریٹر)

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے ضروری اعلان

اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے احمدی بچے جو "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں یا اب زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے لئے انٹرویو سے پہلے ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے- قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں- روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں- دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں- میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں- خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 17 مئی 2001ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب نمبر 262
1-25a.m	ایم ٹی اے فرانس
2-00a.m	اطفال سے ملاقات
3-05a.m	تعارف فصل الخطاب
3-30 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 183
4-45 a.m	اردو اسباق نمبر 46
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-45 a.m	چلڈرنز کارنر
6-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 262
7-05 a.m	اطفال سے ملاقات
8-05a.m	اردو کلاس نمبر 164
9-15 a.m	اردو اسباق نمبر 46
9-40 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 183
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-40 a.m	چلڈرنز کارنر
11-50 p.m	سندھی پروگرام
12-20p.m	تبرکات : حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی تقریر
1-10 p.m	تعارف فصل الخطاب
1-40 p.m	لقاء مع العرب نمبر 262
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 164
4-05p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m	آئینہ : ایک پاکستانی اخبار کی طرف سے احمدیوں پر لگائے جانے والے الزامات کا جواب
6.05 p.m	مجلس سوال و جواب
6-50p.m	بنگالی سروس
8-00 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 19
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر 29
9-30 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت۔
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 165

جمعہ 18 مئی 2001ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب نمبر 263
1-35 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-45 a.m	تبرکات: جلسہ سالانہ ربوہ 1975ء کی ایک تقریر
2-20 a.m	کوئز: تاریخ احمدیت
2-40 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 19
3-35a.m	آئینہ
5-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
5-45 a.m	چلڈرنز کارنر
6-10 a.m	لقاء مع العرب نمبر 263
7-10 a.m	تبرکات
8-15 a.m.	اردو کلاس نمبر 165
9-15 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-25 a.m	آئینہ
9-50 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 19
11-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
11-45 a.m	چلڈرنز کارنر
12-05 p.m	کوئز: تاریخ احمدیت
12-45p.m	سرائیکی پروگرام
1-50 p.m	لقاء مع العرب نمبر 263
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 165
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	بنگالی سروس
4-55 p.m	نظم۔درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m.	تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
6-35 p.m.	دستاویزی پروگرام
7-30 p.m	حضور کی مجلس عرفان
8-30 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-30 p.m	چلڈرنز کارنر
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-20 p.m	اردو کلاس نمبر 166

☆☆☆☆

ہفتہ 19 مئی 2001ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب نمبر 264
1-40 a.m	تقریر
2-20 a.m	دستاویزی پروگرام
2-50 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-55 a.m	مجلس عرفان
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-35 a.m	چلڈرنز کارنر
6-05 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-15 a.m	لقاء مع العرب نمبر 264
8-15 a.m	اردو کلاس نمبر 166
9-25 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-05 a.m	مجلس عرفان
11-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔ خبریں
11-40 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 48
12-25 p.m	ایم ٹی اے ماریشس
1-05 p.m	انٹرویو
1-45 p.m	لقاء مع العرب نمبر 264.
2-50 p.m	اردو کلاس نمبر 166
4-00 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-40 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
6-05 p.m	جرمن ملاقات

باقی صفحہ 8 پر ☜

غزل

وہ ہنسنے کو تو ہنس رہا ہوئے گا
مگر حال اس کا برا ہوئے گا

مرا مجھ سے جو فاصلہ ہوئے گا
مجھے بھی نہ اس کا پتہ ہوئے گا

وہ لمحہ جو امسال رک کر ملا
خدا جانے کب کا چلا ہوئے گا

جسے میرے ایماں کا بھی علم ہے
وہ جھوٹا نہیں تو خدا ہوئے گا

جمائی ہے سرخی جو اخبار نے
سنا اس کو تیرا بھلا ہوئے گا

وہ آئے گا اخبار اوڑھے ہوئے
عجب کاغذی سلسلہ ہوئے گا

بھری بزم میں مسکرانے لگا
بڑا ہی کوئی من چلا ہوئے گا

وہ چپ ہو گیا عمر بھر کے لئے
اسے کچھ تو میں نے کہا ہوئے گا

خبر جس میں چھاپی گئی تھی مری
وہ اخبار اب بک گیا ہوئے گا

اٹھا لیجئے آپ بھی سنگ صوت
جلوس اب قریب آ گیا ہوئے گا

ابھی سے ہے مضطر تمہارا یہ حال
وہ جانے لگے گا تو کیا ہوئے گا

چوہدری محمد علی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

وہ جدھر گزرے ادھر ہی روشنی ہوتی گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاکیزہ سیرت کے نقوش

حضور کا دلنشیں انداز تربیت - شفقت کا سمندر

مرتبہ: انتصار احمد نذر صاحب

معمولی باتوں کا بڑا نتیجہ

مکرم محمود احمد شاہد صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر کرتے ہیں:

ایک مرتبہ حضور کے ساتھ حضور کی زمین پر گئے تو ایک امرود توڑ کر مجھے دیا جو میں کھا گیا۔ حضور نے دیکھا اور دوسرا توڑ کر دیا۔ میں کھانے لگا تو فرمانے لگے۔ نہ کھاؤ یہ اپنی بیوی کے لئے محفوظ رکھو۔ زندگی کو خوشگوار بنانے کے لئے معمولی معمولی باتیں بہت بڑا نتیجہ پیدا کرتی ہیں انہیں نظر انداز کرنا نہیں چاہیئے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 15)

اللہ کے گھر میں رہنے کا ثواب

مکرم محمود احمد صاحب شاہد سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر کرتے ہیں:

ان دنوں آپ جمعرات کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں درس دیتے تھے اور اپنی کار میں گزرتے۔ مجھے آج تک یاد ہے کہ ایک مرتبہ میں گولبازار میں جہاں قریشی افضل صاحب کی دکان ہے کھڑا تھا۔ آپ بیت مبارک جا رہے تھے۔ کار روکی۔ سر پر ہاتھ پھیرا۔ (جہاں تک مجھے یاد ہے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے ساتھ تھیں لقمان بھی تھے۔ یہ اندازاً 1965ء کی بات ہے) بعد میں کہا کہ البیت چلو۔ میں نے کہا کہ ابھی تک تو اردو ٹھیک طرح سمجھ میں نہیں آتی۔ کہنے لگے سمجھنے کی بات تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ جتنا وقت اللہ کے گھر میں رہو گے اتنا تو ثواب ہوگا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 14)

دل بھر آیا

مکرم ڈاکٹر سلطان محمود صاحب شاہد لکھتے ہیں:

حضور وجیہہ تھے۔ آواز میں رعب۔ دبدبہ اور تمکنت تھی۔ مگر دل نہایت نرم تھا اور کسی کی تکلیف برداشت نہ کرتے تھے بلکہ کوشش فرماتے کہ جلد اس کی تکلیف دور ہو۔ چنانچہ ایک دفعہ کالج کے مروجہ نظم و ضبط کے خلاف ایک لڑکے سے کوئی غلطی سرزد ہوئی۔ جس کی بنا پر اس کے والد کی طرف سے اسے بید مارنے کی سزا تجویز ہوئی جو پرنسپل صاحب (حضرت اقدس) نے مارنے تھے۔

چنانچہ کیمسٹری تھیٹر میں تمام طلباء اور اس لڑکے کا والد بھی جمع ہوئے۔ حضرت اقدس نے اسے چھ بید مارنے تھے۔ مگر جب حضور نے تین ہی بید مارے تھے۔ تو دل بھر آیا اور مزید سزا سے ہاتھ روک لیا اور معاف کر دیا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 186)

پیار بھرا انداز محبت

مکرم ڈاکٹر سلطان محمود صاحب شاہد لکھتے ہیں:

ایک دفعہ کالج میں ایک پروفیسر صاحب نے ایک غلط فہمی کے بنا پر میرے خلاف ایک طالب علم کو کچھ باتیں کہیں۔ میں نے سٹاف روم میں انہیں کچھ سخت سست کہا۔ اس پر انہوں نے حضرت اقدس (پرنسپل) کے پاس میری شکایت کی۔ وہ صاحب ابھی پرنسپل کے کمرے میں ہی تھے کہ میں بھی وہاں کسی کام سے پہنچ گیا۔ تو مجھے دیکھ کر حضور نے فرمایا۔ "شاہد صاحب یہ ایسے ہی آپ کی شکایت کر رہے ہیں بھلا آپ ان کو سخت سست کیوں کہیں گے"۔ میں کچھ شرمندہ سا ہوا۔ حضور کا انداز نصیحت بھی نہایت پیار بھرا ہوا کرتا تھا۔ مجھے نہیں یاد کہ حضور نے اپنے زمانہ پرنسپل کے دوران کسی استاد کو کوئی سخت کلمہ کہا ہو۔ یا کسی کے خلاف کوئی Disciplinary Action لینے کا موقعہ آیا ہو تو حضور نے مشفقانہ انداز میں سمجھا نہ دیا ہو۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 186,185)

کسی کا نام لئے بغیر سرزنش

مکرم ڈاکٹر سلطان محمود صاحب شاہد لکھتے ہیں:

سٹاف پر حضور کی شفقت کا یہ واقعہ بھی قابل ستائش ہے کہ ایک دفعہ کالج کے امتحانات کے رجسٹرار محترم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ ایک پروفیسر صاحب اپنے پرچے کا نتیجہ نہیں دے رہے۔ جس کی وجہ سے یونیورسٹی میں طلباء کے داخلے بھجوانے کا کام رکا ہوا ہے اور دن بھی تین چار باقی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ابھی سٹاف میٹنگ بلائیں۔ چنانچہ انہوں نے فوراً ہی سٹاف میٹنگ بلائی اور جب پروفیسر صاحبان جمع ہو گئے تو حضور تشریف لائے اور فرمایا کہ تمام پروفیسر صاحبان آج ہی اپنے مضمون کے امتحان کے نتیجہ کی لسٹ محترم پروفیسر ناصر صاحب (مرحوم) کو دے کر جائیں اور اس میں ہرگز کوتاہی نہ ہو۔ یہ کہہ کر حضور واپس چلے گئے۔ چنانچہ وہ پروفیسر صاحب جنہوں نے ابھی لسٹ نہیں دی تھی۔ فوراً نتیجہ کی لسٹ تیار کرنے لگے اور اس وقت تک سٹاف روم سے نہیں ہلے۔ جب تک کام مکمل نہ کر لیا۔ تو حضور کسی کا نام لیے بغیر اس رنگ میں سرزنش فرماتے کہ وہ سرزنش بھی نہ معلوم ہوتی اور کام بھی فوراً ہو جاتا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 187)

جذبات کی سب کدورت دور ہو گئی

محترم صوفی بشارت الرحمن صاحب لکھتے ہیں:

لاہور کے کالج کے زمانہ کا واقعہ ہے کہ دریائے راوی میں تعلیم الاسلام کالج اور غالباً اسلامیہ کالج لاہور کا بمپنگ بوٹ ریس (Bumping Boat Race) کا فیصلہ کن مقابلہ تھا اور جیتنے والی ٹیم نے اس سال کی چیمپئن شپ حاصل کرنی تھی۔ دریا پر اسلامیہ کالج کے طلباء بھی نعرے بلند کر رہے تھے۔ ہمارے طلبہ بھی اپنی ٹیم کو حوصلہ دینے کے لئے جمع تھے۔ مگر فضا میں کدورت Tension تھی۔ پرنسپل صاحب اسلامیہ کالج نے مائک پر اعلان کیا کہ اگر اسلامیہ کالج کی ٹیم نے ٹی۔ آئی کالج کی ٹیم کو بمپ کر دیا تو وہ اپنی ٹیم کو سو روپے انعام دیں گے۔

اس پر پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج یعنی حضور نے فوراً اپنی طرف سے مائیک پر اعلان کروایا کہ اگر اسلامیہ کالج کی ٹیم نے تعلیم الاسلام کالج کی کشتی کو بمپ کر دیا تو پرنسپل ٹی۔ آئی کالج کی طرف سے بھی سو روپے اسلامیہ کالج کی ٹیم کو انعام دیا جائے گا۔ اس پر اسلامیہ کالج کی طرف سے پرزور نعرہ بلند ہوا کہ

"پرنسپل ٹی۔ آئی کالج .... زندہ باد"

جذبات کی سب کدورت (Tension) دور ہو گئی اور اخوت اور بھائی چارہ کے ماحول میں کشتی رانی کا فائنل مقابلہ شروع ہوا۔

حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس اعلان نے اپنے کالج کی ٹیم پر بھی عجیب نفسیاتی جادو کر دیا۔ ہماری ٹیم کو زبردست احساس ہوا کہ ہمارے پرنسپل صاحب کو ہماری فتح پر کس قدر یقین ہے۔ اس احساس نے ان کے اندر بجلی جیسی قوت اور جوش پیدا کر دیا۔ اور جب مقابلہ ہوا تو چیمپئن شپ ٹی۔ آئی کالج کے حصہ میں آئی۔

دیکھئے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی حسن تدبیر کو ایک ہی تدبیر کے وار سے دو فوائد حاصل کر لیے۔ دونوں کی باہمی کدورت (Tension) کو بھی دور کر دیا دوسری طرف اپنی ٹیم کے اراکین میں مجنونانہ جوش عمل پیدا کر دیا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 233,232)

تربیت کا دلنشیں انداز

محترم مجیب الرحمن صاحب ایڈووکیٹ لکھتے

ہیں:

حضور کے انداز تربیت میں کوئی دوسرا حضور سا نہیں دیکھا۔ ہنستے کھیلتے ہلکے پھلکے انداز میں خدام کی تربیت فرماتے تھے۔ ناصحانہ انداز نہیں ہوتا تھا۔ بالواسطہ طریق پر نہایت دلنشیں انداز میں بات سمجھا دینے کا حضور کو خاص ملکہ تھا۔ انداز گو بالواسطہ ہوتا مگر کوئی شخص گفتگو کا مفہوم سمجھنے میں چوک نہیں سکتا تھا۔ جس سال میں تعلیم الاسلام کالج میں داخل ہوا حضور ان دنوں پرنسپل تھے۔ کالجوں میں سال اول کے طلبہ کو بے وقوف بنانے اور ان کا الو کھینچنے کا رواج عام تھا۔ اور لاہور کے دوسرے کالجوں میں یہ رسم بڑھتے بڑھتے اذیت ناک صورت اختیار کر چکی تھی۔

حضور نے داخلہ کے بعد پہلے ہی دن ہال میں طلبہ کو جمع کر کے ایک خطاب فرمایا۔ دیگر باتوں کے علاوہ فرمایا کہ ایک بات میں آپ کو بتا دوں ہم اس کالج میں بے وقوفوں کو داخلہ نہیں دیتے لہٰذا کسی کو بے وقوف بنانے کی کوشش نہ کریں۔ پھر ایک نہایت پرمغز تقریر فرمائی کہ جو گندی رسمیں انگریز ہمارے اداروں میں چھوڑ گئے ہیں ان کی اپنی درسگاہوں میں ان کا نام و نشان تک نہیں۔ اس کے بعد نہایت ہی شفقت سے بعض بے ضرر اور معصوم شوخیوں کا ذکر فرماتے رہے جو کسی کے لئے ایذا رسانی کا باعث نہ ہوں اور دائرہ اخلاق سے بھی باہر نہ ہوں۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 284)

حضور ہماری بھی سنتے ہیں

مکرم محمود احمد صاحب شاہد سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر کرتے ہیں:

میرے صدر مجلس خدام الاحمدیہ بننے کے بعد کا واقعہ ہے کہ حضور کچھ نئے کپڑے لائے۔ سویٹر، شلوار اور قمیص کے کپڑے تھے۔ میں نے کہا یہ کپڑے تو میں بازار سے خرید سکتا ہوں۔ ہنس پڑے اور کہنے لگے میں سمجھ گیا۔ جلدی اندر گئے اور ایک قمیص شلوار اور سویٹر استعمال شدہ لے آئے۔ جلسہ پر میرے والد صاحب مرحوم تشریف لائے تو انہوں نے قمیص لے لی۔ مکرم مولوی محمد صاحب امیر بنگلہ دیش نے سویٹر لے لیا۔ اور شلوار میرے پاس رہی۔ مگر بعد میں کسی نے اس پر قبضہ جما لیا اور واپس نہیں کی۔ ایک دفعہ میں بیوی کو ساتھ لے کر ملنے گیا تو مجھے باہر بٹھائے رکھا اور حضور اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیوی و بچی سے ملے۔ یہ حضور کے گھر کی بات ہے۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم کہنے لگیں کہ محمود کو بلا لیں۔ فرمانے لگے اس کے سامنے محمود کی بیوی کھل کر باتیں نہیں کرے گی۔ اگر کوئی بات ہو گی تو سامنے نہیں کرے گی۔ میری بیوی بہت خوش ہوئی کہ دیکھو حضور ہماری بھی سنتے ہیں۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 16)

قواعد کی پابندی

ایک مربی صاحب نے حضور کی خدمت میں لکھا کہ صدر انجمن احمدیہ انہیں چند صد روپیہ جو ان کا حق ہے نہیں دے رہی۔ حضور نے ان کی درخواست صدر انجمن کو بھجوا دی۔ انجمن نے دلائل اور قواعد سے ثابت کیا کہ ان کا کوئی حق نہ تھا۔ حضور نے یہ رپورٹ پڑھی تو غالباً چھ یا سات سو روپیہ ایک لفافہ میں بند کر کے دیتے ہوئے ہدایت فرمائی کہ اس مربی صاحب کو بلا کر سمجھا دو کہ صدر انجمن اپنے قواعد سے مجبور ہے اور حسب قواعد ان کا کوئی حق نہیں ہے اس لئے اپنی درخواست کو واپس لے لیں۔ اور جتنی رقم کا انہوں نے انجمن سے مطالبہ کیا ہے وہ حضور سے لے لیں۔ مربی صاحب کو یہ رقم ادا کر دی گئی۔

کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ کسی مربی یا واقف زندگی کے بیٹے یا بیٹی کی شادی ہوتی تو حضور پرائیویٹ سیکرٹری کو بلا کر لفافہ میں معقول رقم ڈال کر ارشاد فرماتے کہ یہ جا کر انہیں میری طرف سے دے دو۔ ایسی رقوم بسا اوقات ہزاروں تک پہنچ جاتیں۔ لیکن حضور کو دینے میں جو بشاشت ہوتی تھی وہ بیان سے باہر ہے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 172)

اپنی طرف سے قرض کی ادائیگی کروادی

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ کو کچھ عرصہ خلیفۃ المسیح الثالث کا پرائیویٹ سیکرٹری ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:

ہر سوسائٹی میں چھوٹے موٹے جھگڑے رہتے ہیں۔ جماعت میں قضاء کا موثر نظام رائج ہے لین دین کے معمولی نوعیت کے جھگڑے وہاں طے پاتے ہیں۔ اگر فیصلہ کے بعد کوئی فریق انحراف کرے تو یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ایسا شخص عملاً احمدیت سے دور چلا گیا ہے۔ ایک ایسے ہی معاملہ میں ایک شخص معمولی رقم ادا نہیں کر رہا تھا میں نے قواعد کے مطابق تعزیری کارروائی کی سفارش کی۔ حضور نے مجھے یاد فرمایا اور اپنی جیب سے وہ رقم میرے ہاتھ میں دے دی کہ دوسرے فریق کو ادا کر دی جائے اور فرمایا کہ اتنی معمولی رقم کے لئے میں یہ خیال کروں کہ کوئی احمدی نہیں رہا اور اس پر انشراح نہیں۔

ایک دفعہ ایک شخص کے متعلق ایسا ہی فیصلہ کیا گیا۔ عصر کے وقت مجھے گھر سے بلا کر دریافت فرمایا کہ اعلان ہو گیا ہے کہ نہیں۔ میں نے عرض کیا کہ ابھی نہیں۔ فرمایا روک لیں وہ شخص اپنی ضعیف والدہ کو لے آیا ہے اس کو بلا کر کہیں کہ 40 روپیہ ماہوار دیا کرے اور 40 روپیہ ماہوار میری طرف سے ملا کر 80 روپیہ ماہوار اس کے قرض میں ادا کر دیا کریں۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 86,85)

بدنی سزا اور محبت و شفقت

حضور کے ایک بیٹے تحریر کرتے ہیں:

اکثر پیار سے تربیت فرماتے۔ لیکن جہاں سختی کرنا پڑتی وہاں سختی بھی کرتے۔ بحیثیت پرنسپل ٹی آئی کالج بہت رعب و دبدبہ تھا۔ لیکن اس رعب اور دبدبہ کے باوجود آپ کو شاگردوں کے ساتھ شاگردوں کو آپ کے ساتھ بہت پیار تھا۔ اس لئے کہ انہیں پتہ تھا کہ یہ سختی بھی ہماری بھلائی کے لئے ہے۔ ہمارے پیار کی وجہ سے ہے۔ کسی نفرت کے باعث نہیں۔ ایک دفعہ ایک لڑکے کو بدنی سزا دی۔ میں چھوٹا تھا۔ مجھے وجہ تو یاد نہیں کہ کیوں مارا تھا۔ لیکن اتنا یاد ہے کہ آپ نے اسے بہت مارا پھر اس کے جانے کے بعد اداس ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد مجھے ساتھ لیا اور ہوسٹل میں اس لڑکے کے کمرے میں چلے گئے۔ وہ کپڑا اوڑھے لیٹا ہوا تھا۔ آپ کو دیکھ کر وہ ایک دم کھڑا ہو گیا۔ آپ نے اسے پیار سے گلے لگایا۔ سمجھایا۔ پھر اپنے ہمراہ ٹی آئی کالج کی ٹک شاپ پر لے گئے۔ اسے دودھ پلوایا اور بڑی محبت کا اظہار فرماتے رہے۔ آپ کا یہ انداز اور سختی میں محبت و شفقت کا پہلو ایک جیتی جاگتی تصویر کی طرح میرے ذہن میں محفوظ ہے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 30)

پیار سے تنبیہ

حضور کے ایک بیٹے لکھتے ہیں:

میں دو تین لڑکوں کے ساتھ باٹنی ڈیپارٹمنٹ کے سامنے برآمدے میں کھڑا تھا۔ ہمارا ایک ساتھی سیٹی بجا رہا تھا۔ اس کی حضور کی طرف پیٹھ تھی۔ اتنے میں میری نظر پڑی تو دیکھا کہ حضور اپنی کوٹھی سے نکل کر کالج کی طرف آ رہے تھے۔ جو لڑکا سیٹی بجا رہا تھا۔ اس کی حضور کی طرف پیٹھ تھی۔ ہم اسے حضور کی آمد کا نہ بتا سکے اور خود فوراً ستونوں کے پیچھے چھپ گئے اتنے میں ہم نے دیکھا کہ حضور اس لڑکے کے قریب آ کر کھڑے ہوئے کان میں کچھ کہا اور چلے گئے۔ ہم نے اس سے پوچھا کہ "میاں صاحب نے تمہیں کیا کہا تھا" کہنے لگا صرف اتنا کہا "اچھے لڑکے سیٹیاں نہیں بجاتے" اس واقعے کا اس پر اتنا اثر تھا کہ میں نے اسے کبھی سیٹی بجاتے نہیں دیکھا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 30)

عبد المالک نمائندہ الفضل لاہور

ایک حکم اور ایک عمل

اللہ تعالیٰ کے قرآن پاک میں سات سو سے زائد احکامات ہیں جن کے بارہ میں حکم ہے کہ یہ کرو اور یہ نہ کرو جس کے ماننے سے انسان خدا تعالیٰ کا مقرب بندہ ہو جاتا ہے اور اس کی رضا مل جاتی ہے جو انسانی زندگی کا مقصد حیات ہے ان احکامات میں سے ایک حکم ربانی ہے۔

تم وہ کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو اس بات کو خدا تعالیٰ سخت ناپسند فرماتا ہے کہ زبان سے کچھ تلقین کرو اور عمل اس کے برعکس ہو۔

خدا تعالیٰ کے پاک اور مقرب بندے اس حکم پر اپنی ذات میں کامل نمونہ ہوتے ہیں اور وہ جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں چنانچہ ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بھی اور آپ سے پہلے بھی تمام ائمہ جماعت احمدیہ عالمگیر اسی طرح کرتے ہیں چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ عام طور پر جب بھی کوئی تحریک کرتے ہیں تو ساتھ ہی فرما دیتے ہیں کہ اس کا اتنا حصہ میں اپنی طرف سے ادا کروں گا جو کہ عموماً مالی تحریک ہوتی ہے اور اس اعلان کرنے کا ایک مقصد اپنا نمونہ ہوتا ہے تاکہ احباب کو معلوم ہو جائے کہ صرف زبان سے کہہ ہی نہیں دیتے بلکہ خود اپنا عمل بھی بتاتے ہیں جس سے قرآنی حکم کی تعمیل ہو جاتی ہے۔

مثلاً ایک خطبہ میں تحریک فرمائی کہ امراء جن کو اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت سے نوازا ہے وہ غرباء کی بچیوں کی شادیاں کروائیں اور ساتھ ہی فرمایا میں نے اب تک خود اور اپنی بیگم صاحبہ مرحومہ کی طرف سے اب تک اتنا اس میں حصہ لیا ہے یا خاندان حضرت مسیح موعود کی طرف سے حصہ لیا ہے۔

اس طرح جرمنی میں بیوت کی تعمیر کا منصوبہ بنا اور احباب کو اس میں حصہ لینے کی تحریک کی تو ساتھ ہی فرمایا کہ اتنی بیوت کا خرچ میں ادا کروں گا۔

یہ تو وہ پہلو ہیں جن میں مال خرچ ہوتا ہے مگر بعض وہ تحریکات ہیں جن میں وقت اور توانائی خرچ ہوتی ہے۔ مگر انسان کو فائدہ ملتا ہے اس کی ایک تازہ مثال یہ ہے۔

حضور جرمنی کے دورہ پر انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں بنفس نفیس شامل ہوئے وہاں مجلس عاملہ انصار اللہ کے ساتھ ایک خصوصی نشست کے دوران فرمایا۔

کہ تم انصار کو صحت مند اور چاق و چوبند رہنا چاہئے اس ضمن میں بعض زریں نصائح سے نوازتے ہوئے فرمایا۔

کہ متوازن غذا کے ساتھ ہلکی پھلکی ورزش بھی جسم کو صحت مند اور توانا رکھنے کے لئے ضروری ہے آپ نے فرمایا کہ ہر ناصر کو روزانہ سوائے کسی اشد مجبوری کے صبح کی سیر کرنی چاہئے اور کم از کم دو میل پیدل چلنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا۔

"میں روزانہ 4 میل پیدل چل کر سیر کرتا ہوں"

(ہفت روزہ انٹرنیشنل الفضل لندن 24 جولائی 1998ء)

باقی صفحہ 6 پر

تبرکات

علم و عرفان کے گراں بہا روحانی خزائن

کتب حضرت مسیح موعود

محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس

ہمارا زمانہ جو آخری زمانہ کہلاتا ہے اس میں گزشتہ انبیاء کی پیشگوئیوں کے مطابق شیطان اور اس کے گروہ سے آخری جنگ لڑی جا رہی ہے اور مقدر یوں ہے کہ اس جنگ میں شیطان کو ایسی شکست ہوگی۔ کہ وہ پھر سر نہ اٹھا سکے گا۔ وجہ یہ کہ اس زمانہ میں مذہب کی مخالفت ظاہری اسلحہ سے نہیں بلکہ دلائل و براہین کی رو سے ہونی تھی اور ظاہر ہے کہ جب شیطان اور اس کے گروہ کو دلائل و براہین کی تلوار سے قتل کر دیا جائے تو پھر اس کے اٹھنے کی کوئی صورت باقی نہیں رہتی۔

پیشگوئیوں کے مطابق اس آخری زمانہ کا پہلوان جس کے لئے شیطان پر فتح پانا ازل سے مقدر ہے وہ مسیح موعود اور مہدی موعود اور اس کی جماعت ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اس زمانہ میں مبعوث فرمایا۔ اور آپ کو ناقابل تردید دلائل و براہین کے اسلحہ عطا فرمائے اور سلطان القلم کے لقب سے نوازا۔

آپ نے ان تمام وساوس اور اعتراضات اور شبہات کا قلع قمع کیا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں اور اس کے دین اور اس کی کتاب کے خلاف پیش کئے جا رہے تھے اور ایسے اعلیٰ طریق پر کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے الہام کے ذریعہ آپ کی ان الفاظ میں تعریف فرمائی۔

ترجمہ:

یعنی یقیناً وہ لوگ جو وجود باری اور سلسلہ رسالت اور یوم آخرت سے منکر ہیں اور عاشقان خدا کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنے کے لئے قسم قسم کے اعتراضات اور شبہات اور وساوس پیدا کر رہے ہیں۔ ان کا ایک مرد فارس نے نہایت ہی اچھا رد لکھا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی اس سعی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض

حضرت مسیح موعود اپنی بعثت کی غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اس چودھویں صدی میں اللہ تعالیٰ نے مجھے مامور کر کے بھیجا تا کہ میں اندرونی طور پر جو غلطیاں (-) پیدا ہو گئی ہیں۔ ان کو دور کروں اور (دین) کی حقانیت دنیا پر ظاہر کروں اور بیرونی طور پر جو اعتراضات (دین) پر کئے جاتے ہیں۔ ان کا جواب دوں اور دوسرے مذاہب باطلہ کی حقیقت کھول کر دکھاؤں"۔

(ملفوظات جلد اول)

اور فرماتے ہیں:

"خدا تعالیٰ نے مجھے اس لئے بھیجا ہے کہ تا میں اس زمانہ کے اوہام دور کروں اور نمو کرے بچاؤں۔ اور مجھے اس نے توفیق عنایت کی ہے"

اور فرماتے ہیں:

"خدا تعالیٰ نے اس زمانہ کو تاریک اور دنیا کو غفلت اور کفر اور شرک میں غرق دیکھ کر اور ایمان اور صدق اور تقویٰ اور راستبازی کو زائل ہوتے ہوئے مشاہدہ کر کے مجھے بھیجا ہے۔ کہ تا وہ دوبارہ دنیا میں علمی اور عملی اور اخلاقی اور ایمانی سچائی کو قائم کرے اور تا (دین) کو ان لوگوں کے حملہ سے بچائے جو فلسفیت اور نیچریت اور اباحت اور شرک اور دہریت کے لباس میں اس الٰہی باغ کو کچھ نقصان پہنچانا چاہتے ہیں"

(آئینہ کمالات اسلام)

اور فرماتے ہیں:

"(دین) کے ضعف اور غربت اور تنہائی کے وقت میں خدا تعالیٰ نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے تا میں ایسے وقت میں جو اکثر لوگ عقل کی بداستعمالی سے ضلالت کی راہیں پھیلا رہے ہیں اور روحانی امور سے رشتہ مناسبت بالکل کھو بیٹھے ہیں۔ (دینی) تعلیم کی روشنی ظاہر کروں"۔

(ازالہ اوہام)

دین حق

پر جو اعتراضات کئے گئے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہر ایک اعتراض کی تہہ میں حقائق و معارف کا خزانہ مخفی ہے

"اور خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے۔ کہ میں ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں۔ اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے اس سے ان کو پاک صاف کروں۔ اور خدا تعالیٰ نے مجھے مامور کیا ہے کہ میں اس نور کو جو (دین) میں ملتا ہے ان کو جو حقیقت کے جویاں ہیں دکھاؤں"۔

(ملفوظات)

جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد

حضرت مسیح موعود کی مذکورہ بالا عبارت سے عیاں ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا بڑا مقصد دین کا دنیا کے تمام دینوں پر دلائل و براہین کی رو سے غلبہ ظاہر کرنا اور شیطانی وساوس اور شبہات کا ازالہ کرنا اور اطراف عالم میں نور کی اشاعت اور علمی اور عملی اور اخلاقی اور ایمانی سچائی کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔

اے فرزندان احمدیت! کیا آپ نے بھی اس امر پر غور کیا کہ آپ اس عظیم الشان مقصد کو کیونکر حاصل کر سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود جب اس دنیا میں موجود تھے۔ تو آپ کے زندگی بخش اور روح پرور کلمات اور تقریروں اور تحریروں سے لوگ روحانی زندگی کا شربت پیتے تھے اور آپ ہمیشہ اپنے متبعین کو یہ نصیحت فرمایا کرتے کہ وہ کچھ مدت تک آپ کی صحبت میں رہا کریں۔ حضور فرماتے ہیں:

جو لوگ صدق دل اور اخلاص کے ساتھ صحت نیت اور پاک ارادہ اور سچی تلاش کے ساتھ ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہیں تو ہم یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی تجلیات کی چمکار سے ان کی اندرونی تاریکیوں کو دور کر دے گا اور انہیں ایک نئی معرفت اور نیا یقین پیدا ہوگا۔ اور یہی وہ ذریعے ہیں جو انسان کو گناہ کے زہر سے بچا لیتے ہیں اور اس کے لئے تریاقی قوت پیدا کر دیتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 15)

لیکن حضرت مسیح موعود اپنی روحانی تاثیر کے لحاظ سے آج بھی ویسے ہی زندہ ہیں جیسے کہ جب آپ اس عالم میں موجود تھے۔ اور اگر چاہیں تو آج بھی آپ لوگ حضور کی صحبت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اپنے دلوں کے زنگ دور کر سکتے اور خدا تعالیٰ پر ایک نیا یقین اور نئی معرفت اور گناہوں سے پاک ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور قرب حاصل کر سکتے ہیں اور اس کا طریق یہ ہے کہ آپ لوگ حضور کی تحریرات کا بغور مطالعہ فرمائیں اور حضور کی بتائید روح القدس لکھی ہوئی کتب کو اپنا دائمی رفیق بنائیں۔ کیونکہ دین کی اعلیٰ طاقتوں کا علم آپ کو ہی دیا گیا۔ اور آپ کو وہ قوتیں اور وہ طاقتیں اور قابلیتیں جو مذکورہ بالا مقصد کے حصول کے لئے ضروری تھیں اور وہ دلائل و براہین جن کے ذریعے دین دنیا کے تمام دیگر ادیان پر غالب آ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو عطا ہوئیں۔ وہی ہے جس کے متعلق آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر ایمان ثریا پر بھی ہو۔ تو پھر بھی مسیح موعود ایمان کو دوبارہ دلوں میں قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ اور پوشیدہ روحانی خزائن کو لوگوں میں تقسیم کر دے گا۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

کتب حضرت مسیح موعود کے پڑھنے کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ دینی علم حاصل کرنے کا ایک طریق یہ ہے کہ:

"حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھی جائیں۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کی خاص معرفت اور علم دیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ ہر نبی نے کوئی نہ کوئی حربہ چلایا ہے۔ مجھے قرآن کریم کا حربہ ملا ہے۔ پس چونکہ آپ کی کتب قرآن کریم کی بے نظیر تفسیر ہیں اس لئے ان کا پڑھنا ضروری ہے۔

دیکھو اس زمانہ میں شیطان اپنے پورے زور اور ساری قوتوں سے (دین) پر حملہ آور ہو رہا ہے اور حضرت مسیح موعود نے اس کا سر کچلنے کے لئے ایک جماعت تیار کی ہے۔ اس لئے جو شخص اس میں اپنا نام داخل کرائے گا اس پر شیطان ضرور حملہ آور ہو گا۔ کیونکہ ہر ایک اپنے دشمن پر حملہ کرتا ہے۔ چونکہ ہر ایک احمدی شیطان کا دشمن ہے اور چاہتا ہے کہ جہاں اسے پاؤں پیس ڈالوں اس لئے شیطان بھی اس کوشش میں لگا رہتا ہے۔ کہ میرا داؤ چلے تو میں اسے پیس ڈالوں اس لئے ہماری شیطان کے ساتھ جنگ ہے اور ہم اس کے مقابلہ کے لئے میدان جنگ میں نکلے ہیں لیکن اگر ہم نہتے بغیر اسلحہ کے ہوں تو سمجھ لو کہ ہمارے لئے کس قدر خطرہ کا مقام ہے۔ پس ہمارے لئے بہت ہی ضروری ہے کہ ہمارے ہاتھ میں نہایت تیز اور آبدار تلوار ہو اور وہ تلوار حضرت مسیح موعود کی کتابیں ہیں دراصل تو قرآن کریم ہی تلوار ہے مگر چونکہ وہ بھی قرآن ہی کی تفسیریں ہیں۔ اس لئے وہ بھی تلوار ہی کا کام دیتی ہیں۔

(- - - - - - -)

ہ حضرت مسیح موعود کی کتابوں کو خوب یاد کرو۔ یہ تمہارے ہاتھ میں ایسا زبردست اور قوی ہتھیار ہو گا کہ جس کو دیکھتے ہی شیطان بھاگ جائے گا"۔

اے فرزندان احمدیت اگر تم شیطان پر غالب آنا چاہتے ہو اور اگر اپنے آپ کو اور اپنے

باقی صفحہ 6 پر

ملک ہود احمد ایوب صاحب

جسمانی نظام پر ورزش کے اثرات

یہ ایک ابدی سچائی ہے جسے اہل علم دہراتے چلے آئے ہیں۔ کہ ورزش جسم کو مضبوطی فراہم کرتی ہے جبکہ کچھ نہ کرنے سے ضیاع کا احتمال رہتا ہے۔ آج کے دور میں بھی جسمانی ورزش کا اصول ہے کہ کسی بھی جسمانی حصہ کو استعمال کرنے سے اس نظام میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کا استعمال نہ کرنے سے کمزوری پیدا ہو جاتی ہے لیکن آج کے اس مصروف دور میں ہم اس اصول کو بھول چکے ہیں۔ جس کی وجہ سے انسانی بیماریوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے امریکی میڈیکل ایسوسی ایشن کے مطابق

Exercise is the master co-ordination for healthy peoples, and major theraphy for ill peoples

"ورزش صحت مند رہنے کے لئے اہم رابطہ کا کام کرتی ہے اور بیماری کا بہترین علاج ہے۔"

اس مضمون میں ہم ورزش کے ان اثرات کا ذکر کریں گے جو وہ مختلف جسمانی نظاموں پر ڈالتی ہے۔

نظام دوران خون پر ورزش کے اثرات

ہمارے نظام دوران خون کا مقصد بنیادی طور پر جسم کے تمام خلیوں کو بذریعہ خون خوراک اور آکسیجن پہنچانا ہوتا ہے۔ اور خلیوں سے فاضل مادوں کو بذریعہ پھیپھڑے اور گردے خارج کرنا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے خون کو River of Life زندگی کا دریا کہا جاتا ہے۔

ورزش کے دوران ہمارے دل کے دھڑکنے کی رفتار بڑھ جاتی ہے جس کے ساتھ ساتھ دل کا سٹروک والیوم Stroke Volume یعنی پمپنگ کیپسٹی (Pumping Capacity) خون کو پمپ کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے زیادہ خون ہمارے کام کرنے والے خلیوں کو میسر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سب سے زیادہ اہم اور زیادہ مدت رہنے والا اثر یہ ہوتا ہے کہ دل کا سائز بڑھ جاتا ہے اور اس کے عضلات میں کئی گناہ زیادہ قوت آجاتی ہے جس کی وجہ سے ہمارے دل کی دھڑکن کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ چاہے ہم عام حالت میں ہوں یا ورزش کر رہے ہوں۔

اس کے علاوہ ہمارے خون کی نالیوں کی لچک اور سائز بھی بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے ہمارے جسم کا بلڈ پریشر یعنی خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ خون میں موجود سرخ خلیوں کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور اس کی وجہ سے آکسیجن کو خلیوں تک لے جانے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور فاسد مادوں کا اخراج بھی تیزی سے ہوتا ہے۔

عام آدمی کا آرام کی حالت میں ایک منٹ میں پانچ لیٹر خون پمپ ہوتا ہے جبکہ ورزش کی حالت میں ایک منٹ میں 20 لیٹر سے 30 لیٹر تک خون پمپ ہوتا ہے۔

نظام تنفس پر اثرات

ورزش کا سب سے اہم اور فوری اثر نظام تنفس پر پڑتا ہے کہ ہمارے سانس لینے کی گہرائی بڑھ جاتی ہے۔ ورزش کے دوران خون کی سپلائی کے بڑھ جانے کی وجہ سے سانس لینے کے عضلات جو پسلیوں میں ہوتے ہیں ان کی طاقت بڑھ جاتی ہے اس کے علاوہ کام کاج کرنے کی صلاحیت اور دورانیہ بڑھ جاتا ہے اور تھکاوٹ کے اثرات کم سے کم ہو جاتے ہیں۔ نیز آکسیجن جذب کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ جاتی ہے آرام کی حالت میں ایک عام آدمی میں آکسیجن جذب کرنے کی مقدار 250 ملی لیٹر فی منٹ اور ورزش کے دوران آکسیجن جذب کرنے کی مقدار 4000 ملی لیٹر فی منٹ تک بڑھ جاتی ہے

نظام عضلات پر ورزش کے اثرات

جب ہم ورزش کرتے ہیں تو خون کا دباؤ ہمارے عضلات کی طرف بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے ہمارے ورزش کرنے والے عضلات کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے جس کے نتیجہ میں ان کا سائز بڑھ جاتا ہے اور ان میں لچک پیدا ہو جاتی ہے اور اس وجہ سے ان عضلات میں سکڑنے اور پھیلنے کی صلاحیت بھی بڑھ جاتی ہے 4 سے 6 ہفتے تک مسلسل سخت ورزش کرنے سے ہمارے جسمانی عضلات کا سائز اور طاقت بڑھ جاتی ہے ورزش کرنے سے ہمارے عضلات کی طرف خون کا دباؤ 25 گنا بڑھ جاتا ہے آرام کی حالت میں ہمارے عضلات کی طرف خون کا دباؤ 2 سے 3 ملی لیٹر فی منٹ 100 گرام ہوتا ہے جبکہ سخت ورزش کے دوران خون کا دباؤ 100 ملی لیٹر فی منٹ 100 گرام ہوتا ہے۔

نظام استخوان پر ورزش کے اثرات

ہمارے جسم میں 206 ہڈیاں ہیں۔ جو سائز اور شکل میں مختلف ہوتی ہیں۔ ورزش کرنے سے ان ہڈیوں میں موجود Bone Merrow زیادہ مقدار میں سرخ خلئے بناتے ہیں اور ہڈیوں کے اندر کیلشیم کا ذخیرہ بڑھ جاتا ہے اور ہماری ہڈیاں زیادہ مضبوط ہو جاتی ہیں۔ ان کی نشوونما بہتر رنگ میں ہوتی ہے۔

نظام انہضام پر ورزش کے اثرات

مسلسل ورزش کرنے سے ہمارے نظام انہضام پر بھی بہتر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آنتوں کی حرکات تیز ہو جاتی ہیں اور قبض جیسی موذی مرض سے نجات مل جاتی ہے ہضم کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے ایک چیز کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ کھانا کھانے سے کم از کم دو گھنٹہ بعد ہی ورزش کرنی چاہئے کھانا کھانے کے فوراً بعد ورزش کرنے سے برے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور کارکردگی بھی متاثر ہوتی ہے۔

نظام اعصاب پر ورزش کے اثرات

ورزش کی وجہ سے ہمارے اعصابی نظام کی کارکردگی بہتر ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ہمارے دل کی دھڑکن کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ورزش سے ہمارے عضلاتی رابطے بڑھ جاتے ہیں اور مہارتی کارکردگی میں بہتری پیدا ہو جاتی ہے اس کے علاوہ ہمارے Reaction Time میں بھی کمی ہو جاتی ہے نیز ورزش کرنے سے ذہنی بوجھ سے نجات مل جاتی ہے۔

اس کے علاوہ ورزش کرنے سے قامتی نقائص دور کرنے میں مدد ملتی ہے۔

بقیہ صفحہ 4

گو بات صحت کی۔ متوازن غذا کی۔ اور سیر کی ہے مگر اپنا نمونہ بھی ساتھ بتادیا کہ "میں روزانہ چار میل پیدل چل کر سیر کرتا ہوں"

پس ہم جو خلافت کے فدائی ہیں ہمارا بھی فرض ہے کہ اس طرح کریں جس طرح امام حکم دیتا ہے کیونکہ ارشاد ہے۔

امام ڈھال ہے اس کے پیچھے ہو کر چلو کامیاب ہو جاؤ گے۔

اس ڈھال کو استعمال کرنا ہمارا کام ہے کامیابی ہمارے قدم چومے گی اور ترقیات کے دروازے ہمارے لئے کھلیں گے خدا ہم سے راضی ہوگا اور جنت کی رضا سے نوازے گا اور اس قرآنی حکم پر عمل کرنے والے ہوں گے کہ جو ہم کہتے ہیں وہی کرتے بھی ہیں اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔

بقیہ صفحہ 5

اقارب کو اور اپنی اولادوں کو شیطان کے حملوں سے محفوظ رکھنا چاہتے ہو۔ تو حضرت مسیح موعود کی کتابوں کو پڑھو۔ پھر پڑھو اور پھر پڑھو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہوں اور جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا۔ جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کی ہیں"۔

نیز فرماتے ہیں:

"جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے"۔

(الفضل 22 جنوری 1960ء)

آرامی زبان

اَرامی یا آرامی ایک سامی زبان جو سامی النسل آرامی قبائل میں ہزاروں برس تک بولی جاتی رہی۔ یہ ام الالسنہ عربی سے نہایت قریبی تعلق رکھتی ہے اور اس کا ذخیرہ الفاظ عربی سے ماخوذ ہے۔ عبرانی سے بھی اس کا قریبی تعلق ہے اور بنی اسرائیل عبرانی کے ساتھ ساتھ یہ زبان بھی بولتے تھے۔ بتدریج عبرانی نے مذہبی اور آرامی نے عوامی زبان کی حیثیت اختیار کر لی۔ پرانے عہدنامے میں عزرا' دانی ایل اور یرمیاہ کی کتب کے بعض حصے آرامی میں لکھے گئے ہیں۔

جب عبرانی صرف مذہبی رہنماؤں کی زبان بن کر رہ گئی تو عوام کے لئے بائبل کی تشریح و تفسیر آرامی زبان میں ہی کی جاتی تھی۔ اور آرامی میں ان کا آزاد ترجمہ کیا جاتا تھا۔ یہ تفاسیر و تراجم ترجوم (تارگم) کہلاتے ہیں۔

آٹھویں صدی قبل مسیح کے لگ بھگ آرامی مشرق اوسط کی Lingua Franca یعنی مشترک استعمال کی زبان بن گئی تھی۔ ایران اور ہندوستان تک اس کا استعمال وسیع ہو گیا اور تاجر اسے آپس کی زبان کے طور پر استعمال کرنے لگے۔

پاکستان میں ٹیکسلا چیلاس اور افغانستان میں لگی ازاد قندھار اور بعض دوسرے مقامات سے آرامی زبان کے کتبات برآمد ہوئے ہیں۔

برصغیر کے رسوم الخط بھی بڑی حد تک آرامی رسم الخط سے مشتق ہیں۔ کھروشتی آرامی سے اخذ شدہ رسم الخط ہے جس میں سینکڑوں کتبات پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور صوبہ سرحد سے دستیاب ہوئے ہیں۔

چوتھی صدی قبل مسیح سے ساتویں صدی عیسوی تک اس زبان نے خوب فروغ پایا۔ پھر اس کی جگہ عربی نے لے لی۔ اس کے دو لہجے تھے مغربی آرامی اور مشرقی آرامی۔

آج بھی اس زبان کی مغربی شاخ لبنان اور دمشق کے اردگرد اور مشرقی شاخ جھیل ارمیہ کے علاقوں میں کافی تغیر و تبدل کے ساتھ بولی جاتی ہے۔

آرامی زبان کا ایک لہجہ "سریانی" کہلاتا ہے۔ سریانی (Syriac) شامی عیسائیوں کی مذہبی زبان ہے۔ اور شامی کلیسیا میں صدیوں سے رائج ہے۔ اس کے 22 حروف تہجی ہیں۔ اور یہ دائیں سے بائیں لکھی جاتی ہے۔ عربی سے اس کا قریبی تعلق ہے اور تصوف کی کئی اصطلاحات سریانی سے اخذ ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے حضرت زید بن ثابتؓ کو

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

دعائے نعم البدل

مکرم ظہور احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ لکھتے ہیں میری پوتی عائشہ جو کہ میرے بیٹے عزیزم ودود احمد کی پہلی اولاد تھی مورخہ 4 مئی بروز جمعہ تقریباً ساڑھے آٹھ بجے شام اچانک وفات پاگئی بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی- بچی کی عمر صرف ساڑھے چھ ماہ تھی- اور وقف نو میں شامل تھی اس اچانک صدمہ کا اثر جملہ اہل خانہ اور خصوصاً والدین پر بہت زیادہ ہے درخواست ہے کہ بچی کے نعم البدل اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کے لئے دعا کی جائے-

درخواست دعا

مکرم عطاء الوحید باجوہ جامعہ احمدیہ ربوہ کے بھائی ندرت ریاض باجوہ جو بعارضہ شوگر اور ٹانگ پر گر نکل آنے کی وجہ سے بیمار تھے ابھی شیخ زید ہسپتال لاہور میں ہی داخل ہیں- کمزوری بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہیں- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے معجزانہ طور پر صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے-

مکرم فاروق احمد صاحب ولد ماسٹر عنایت اللہ مرحوم وزیر آباد جو کہ 12 سال سے ذہنی بیماری میں مبتلا ہیں- آجکل زیادہ بیمار ہیں- اٹھنے بیٹھنے سے عاجز ہیں- ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے-

مکرم ملک عبدالقیوم صاحب بہاولپور شوگر' بلڈ پریشر اور گردوں کی تکلیف کی وجہ سے شدید علیل ہیں درد اور کمزوری بہت ہے علاج کے باوجود افاقہ نہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے-

بقیہ صفحہ 6

سریانی سیکھنے کا حکم فرمایا تھا-

سریانی و آرامی صحائف کی ایک بڑی تعداد جو موصل اور نصیبین کی پہاڑی خانقاہوں میں محفوظ تھی پہلے تو کردوں کے ہاتھوں تباہ ہوئی اور پھر یورپ پہنچا دی گئی- بچے کھچے صحائف کو شام لبنان اور عراق کی مختلف لائبریریوں نے محفوظ کر لیا-

عراق کے سریانی و آرامی صحائف ابھی تک ہمارے علماء کی توجہ کے محتاج ہیں-

تحریک کفالت یتامی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے- جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی' جانی' علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں- جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت' مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والد یا والدین فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامی رکھا گیا- ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر وعدے فرما کر اس کو اتنا مضبوط بنا دیا کہ اس وقت تقریباً 370 خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے- ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے- بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں- ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامی بالغ ہو چکے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسر روزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامی کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں-

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت' صاحب توفیق مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہ ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کر کے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں- ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ -/500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے- اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے- آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامی دار الضیافت- ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اقوام متحدہ کے واجبات روک لئے امریکی

ایوان نمائندگان نے اقوام متحدہ کے 24 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کے واجبات روکنے کے حق میں ووٹ دیا جبکہ 58 کروڑ 20 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی منظوری دی- ایوان نمائندگان کا یہ اقدام پچھلے ہفتے عالمی ادارے کے انسانی حقوق کمیشن میں نشست ہارنے کے بعد سامنے آیا-

بھارت میں 5 کروڑ افراد تھلسمیا کا شکار

بھارت میں 5 کروڑ افراد تھلسمیا کا شکار ہو گئے- ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی رپورٹ کے مطابق اس بیماری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے- رپورٹ کے مطابق ہر سال ایک لاکھ بچے اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں جن میں سے دس ہزار بچے بھارت کے ہوتے ہیں بھارتی ریاست ٹریسہ میں اس بیماری کے باعث صورتحال انتہائی سنگین ہے یہاں تقریباً 15 لاکھ افراد تھلسمیا کی بیماری میں مبتلا ہیں-

سوڈان کے لئے امدادی پروازیں معطل

بین الاقوامی ریڈکراس کمیٹی نے سوڈان میں اپنے طیارے پر حملے کے بعد سوڈان کے لئے امدادی پروازیں عارضی طور پر معطل کر دی ہیں- ریڈکراس کمیٹی کے ترجمان کے مطابق سوڈان کے جنوبی قصبے ٹوریت میں امدادی طیارے پر حملے کے نتیجہ میں ریڈکراس کی امدادی ٹیم کا پائلٹ مارا گیا تھا جس کے بعد کمیٹی نے عارضی طور پر امدادی پروازیں معطل کر دی ہیں-

مزید 6 چرواہے ہلاک مقبوضہ کشمیر کے علاقے

ڈوڈہ میں مزید 6 چرواہوں کے گلے کاٹ کر انہیں ہلاک کر دیا گیا جبکہ تین زخمی ہیں اور ان کے گلے پر گہرے زخم آئے ہیں 2 چرواہے لاپتہ ہیں-

بھارت سے پابندیاں اٹھانے پر اختلافات

امریکی محکمہ خارجہ کے حکام میں بھارت پر سے پابندیاں اٹھانے کے مسئلے پر شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں اور بعض پالیسی سازوں کا موقف ہے کہ اگر صرف بھارت پر سے پابندیاں اٹھائی گئیں تو ایٹمی طاقتوں (پاکستان' چین) کو خطرناک پیغام پہنچے گا-

4- اعلیٰ شخصیات کو موت کی سزا چین میں

جرائم پیشہ افراد کے خلاف ملک گیر مہم کے دوران گزشتہ سے پیوستہ روز ٹیکس چوری اور فراڈ کرنے کے الزام میں 4 ممتاز شخصیات کو گولی مار کر موت کی سزا دی گئی جبکہ 162 افراد کے خلاف کارروائی جاری ہے-

امیگریشن اہلکاروں کو سزا ہالینڈ کی عدالت نے

7- امیگریشن اہلکاروں کو نو سال تک قید کی سزا سنائی یہ سزا انہیں گزشتہ سال کے دوران ہالینڈ سے ہو کر برطانیہ جانے والے 58 غیر قانونی چینی تارکین وطن کی موت کے ذمہ دار ٹھہرائے جانے کی وجہ سے دی گئی-

مزید 30 بٹالین فوج بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں

مجاہدین کے خلاف اپنی کارروائیاں تیز کرنے کے لئے مزید 30 بٹالین فوج تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے- یہ فیصلہ حال ہی میں نئی دہلی میں ہونے والی فوجی کمانڈروں کی کانفرنس میں کیا گیا-

میزائل پروگرام کی حمایت سے انکار روسی

وزارت خارجہ کے سربراہ نے کہا ہے کہ واشنگٹن تیس سال پرانے انٹرنیشنل سیکیورٹی سسٹم کو ختم کرنے کے لئے مناسب دلائل پیش نہیں کر سکا- صورتحال یہ ہے کہ اس سلسلہ میں جوابات سے زیادہ سوالات ہیں- روس اور چین کو خدشہ ہے کہ امریکی میزائل دفاعی نظام سے عالمی دفاعی نظام غیر متوازن ہو جائے گا اور ان کی امریکہ پر حملے کی صلاحیت میں کمی آئے گی- روس نے امریکی دفاعی نظام کو مسترد کر دیا ہے-

768 صدارتی امیدواروں کے کاغذات مسترد

ایران میں صدارتی انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کی تعداد 814 سے کم ہو کر صرف 46 رہ گئی ہے جبکہ ایران کی گارڈین کونسل نے صدارتی امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے دوران پہلے ہی مرحلے میں 768- امیدواروں کے کاغذات مسترد کر دیئے ہیں-

جلسے جلوسوں پر پابندی سری لنکا کی حکومت نے

مسلمانوں اور سنہالیوں کے درمیان اختلافات کے باعث ملک میں ہر طرح کے جلسے جلوسوں پر پابندی عائد کر دی ہے-

عالمی دفاعی نمائش عالمی دفاعی نمائش جس میں بری

بحری اور فضائی افواج کے جدید ترین جنگی ساز و سامان سے متعلق بیلارس 4 روزہ عالمی دفاعی نمائش 15 مئی سے شروع ہوگی- مائلکس 2001ء کے نام سے ہونے والی اس نمائش میں 7 ممالک کے جدید جنگی ساز و سامان رکھے جائیں گے-

باغیوں نے انتخابی گاڑی اڑا دی بھارت کی

جنوب مشرقی ریاست آسام میں باغیوں نے انتخابی عملہ لے جانے والی گاڑی طاقتور بارودی سرنگ کے ذریعے اڑا دی جس سے پیراملٹری فورس کے 5- اہلکار ہلاک اور 3 زخمی ہو گئے-

صفائی پیش کرنے سے انکار انڈونیشیا کے صدر

عبدالرحمٰن واحد نے کہا ہے کہ وہ پارلیمنٹ میں دوسری قرارداد سرزنش منظور ہونے کے حوالے سے صفائی پیش نہیں کریں گے-

میزائل شکن نظام فروخت کرنے کا منصوبہ

امریکی نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ میزائل ٹیکنالوجی کے کامیاب تجربے کے بعد امریکہ یہ ٹیکنالوجی ایسے ملکوں کو دے گا جو عالمی سطح پر اس کے اتحادی اور دوست کا کردار ادا کر رہے ہیں اور ان کی سلامتی کو بعض ملکوں کی طرف سے خطرات لاحق ہیں امریکہ کے ایسے اتحادی ملک یہ ٹیکنالوجی حاصل کر سکیں گے جو میزائل خود تیار کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے اور اپنے دفاع کے لئے دیگر ملکوں سے تیار کردہ میزائل خریدنے پر مجبور ہیں-

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 12 مئی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 30 زیادہ سے زیادہ 48 درجے سنٹی گریڈ
☆ سوموار 14 - مئی غروب آفتاب: 6.59
☆ منگل 15 - مئی طلوع فجر: 3-36
☆ منگل 15 - مئی طلوع آفتاب: 5.10

پاک چین دوستی مضبوط ہوگی - چینی وزیر اعظم چینی وزیر اعظم ژورونگ جی جمعہ کی سہ پہر پاکستان کے چار روزہ سرکاری دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے - چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف اور ان کی اہلیہ نے وفاقی وزراء کے ہمراہ معزز مہمان کا استقبال کیا - انہیں 19 توپوں کی سلامی دی گئی شدید گرمی کے باوجود سکولوں کے بچے پاک چین دوستی زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے - چینی وزیر اعظم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ دونوں ممالک کی دوستی اور تعاون ہر آزمائش اور تغیر سے بالا ہے میرے دورے سے روائیتی دوستی مزید مضبوط اور مستحکم ہوگی - تاریخ سے ثابت ہے کہ یہ دوستی نہ صرف دونوں ممالک اور عوام کی آرزوؤں کے مطابق بلکہ خطہ میں امن وسلامتی کے لئے مددگار ہے -

پاکستان اور چین قریبی حلیف ہیں بی بی سی نے کہا ہے کہ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق پاکستان اور چین ایک دوسرے کے قریبی حلیف ہیں - اور برصغیر کے موجودہ حالات کے تناظر میں پاکستان چین کے اور قریب آنا چاہتا ہے - ماضی میں چین اور بھارت کے تعلقات جب بھی بڑھے پاکستان میں پریشانی پیدا ہوئی اب چین کے ساتھ بہتر تعلقات ہونے پر پاکستان خوش ہے -

اقتصادی تعلقات مستحکم ہوں گے وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ چینی وزیر اعظم کے دورہ پاکستان سے دونوں ملکوں کے اقتصادی تعلقات مستحکم ہوں گے - ہم کئی منصوبوں پر چین کی سرمایہ کاری کے خواہش مند ہیں -

بے نظیر کے دائمی وارنٹ راولپنڈی کی خصوصی احتساب عدالت نمبر 1 کے جج رستم علی نے ناجائز ذرائع سے اثاثہ جات بنانے کے ریفرنس میں بے نظیر بھٹو کے دائمی وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے انہیں باقاعدہ طور پر اشتہاری قرار دے دیا ہے - پاکستان پہنچنے پر بغیر کسی مزید وارنٹ یا اجازت کے انہیں گرفتار کیا جاسکتا ہے -

قیامت خیز گرمی پنجاب اور سندھ میں قیامت خیز گرمی سے 10 ہلاک اور بیسیوں افراد بے ہوش ہوگئے - ملتان میں درجہ حرارت 50 ڈگری سنٹی گریڈ تک پہنچ گیا - ڈیرہ غازی خان میں گرمی سے تین افراد ہلاک ہو گئے - اوکاڑہ میں ایک بچے سمیت چار افراد اور جلال پور جٹاں میں ایک خاتون ہلاک ہوگئی - دیہی علاقوں میں پانی کی شدید قلت کے باعث لوگ نقل مکانی پر مجبور ہوگئے -

ڈیم بنانے کی منظوری حکومت پنجاب نے اٹک، چکوال اور کلر کہار میں ڈیم بنانے کی منظوری دے دی ہے ضلع اٹک میں بسال، چکوال میں ''کھائی'' اور کلر کہار میں رتہ شریف ڈیم تعمیر کئے جائیں گے - بارانی علاقوں میں بنائے جانے والے ان ڈیموں میں برساتی نالوں کا پانی سٹور ہوگا - ڈیموں کی تعمیر کے یہ منصوبے آئندہ مالی سال (2001-2ء) میں شامل کر لئے گئے ہیں -

مجسٹریٹی کا الگ محکمہ ہوگا صوبائی ٹیم برائے عبوری انتظامات نے نئے نظام میں تحصیل کی آبادی، رقبے اور جرائم کی شرح کے تناسب سے کم یا زیادہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ تعینات کرنے کی سفارش کی ہے - صوبائی ٹیم برائے عبوری انتظامات کے کنوینر و وزیر بلدیات و دیہی ترقی بریگیڈیئر (ر) حامد سعید اختر نے کہا کہ نئے نظام میں مجسٹریٹ پہلے سے موجود کورٹ رومز استعمال کرتے رہیں گے -

جنرل مشرف کو صدر بنانے کے لئے ہوم ورک کراچی سے شائع ہونے والے شام کے انگریزی روزنامے اسٹار نے دعویٰ کیا ہے کہ چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کے مشیر شریف الدین پیرزادہ انہیں صدر بنانے کے لئے اہم قانونی تبدیلیوں کے لئے ہوم ورک کر رہے ہیں - 14 اگست سے قبل اہم تبدیلیاں لائی جائیں گی - سیاست دانوں کو وزارت خارجہ، داخلہ اور خزانہ جیسی اہم وزارتیں سونپی جائیں گی -

ناجائز اسلحہ کے خلاف آرڈیننس تیار ملک سے غیر قانونی اسلحہ کے خاتمہ کے لئے آرڈیننس کو حتمی شکل دے دی گئی ہے - اور اگلے چند روز میں جاری کر دیا جائے گا - غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کی کم از کم سزا تین سال ہوگی - صوبوں نے اس بارہ میں اپنی رائے وفاقی حکومت کو بھجوا دی ہے - رضا کارانہ طور پر اسلحہ جمع کروانے کے لئے 15 روز دیئے جائیں گے - ایمنسٹی سکیم چاروں صوبوں میں بیک وقت شروع کی جائے گی

عبادت یا سیاست روزنامہ ''خبریں'' نے دعویٰ کیا ہے کہ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے سابق وزیر اعظم محمد نواز شریف اور سابق وزیر اعلیٰ شہباز شریف خانہ کعبہ کے برآمدہ میں مخصوص جگہ پر قالین بچھا کر بیٹھے رہتے ہیں - شریف برادران اہم شخصیات سے یہیں ملاقات کرتے ہیں - اور انہی کے ذریعہ تحائف بھیجتے اور بیانات جاری کرتے ہیں -

گندم کی پیداوار توقعات سے بہتر رہی پانی کی کمی کے باوجود ملک میں گندم کی پیداوار 18.5 ملین ٹن سے زائد ہونے کی توقع ہے - وفاقی وزیر خوراک و زراعت خیر محمد جونیجو نے کہا ہے کہ ابتدائی اندازوں سے پتہ چلتا ہے کہ گندم کی پیداوار حوصلہ افزا اور سرکاری توقعات سے بڑھ کر ہے - صوبائی حکومتوں اور ''پاسکو'' کو گندم کی خریداری کا عمل تیز کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے - اور کم سے کم قیمت 300 روپے من ہی ہے -

عدلیہ اور احتساب سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ پاکستان کی عدلیہ کو پوری احتیاط اور خوش اسلوبی کے ساتھ اپنا فرض ادا کرتے

بقیہ صفحہ 2

7-00 p.m	بنگالی سروس
8-00 p.m	کوئز: انوار العلوم
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت - درس حدیث
11-10 p.m	اردو کلاس نمبر 167

اتوار 20/ مئی 2001ء

12-30 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 265
1-35 a.m.	عربی پروگرام: تفسیر کبیر سے چند اقتباسات
2-25 a.m.	چلڈرنز کلاس -
3-25 a.m.	واقفین نو پروگرام -
3-55 a.m.	جرمن ملاقات -
4-35 a.m.	تقریر
5-05 a.m.	تلاوت - خبریں -
5-35 a.m.	کوئز: خطبات امام
6-00 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 265
7-05 a.m.	کینیڈین پروگرام -
8-05 a.m.	اردو کلاس نمبر 167
9-05 a.m.	سیرت النبیؐ
10-00 a.m.	چلڈرنز کلاس -
11-05 a.m.	تلاوت - خبریں -
12-05 p.m.	کوئز: خطبات امام
12-30 p.m.	جرمن ملاقات -
1-10 p.m.	چائنیز پروگرام -
2-50 p.m.	اردو کلاس نمبر 165
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس -
5-05 p.m.	تلاوت - خبریں -
5-45 p.m	چائنیز سیکھئے
6-05 p.m.	یگ لجنہ وناصرات سے ملاقات
7-05 p.m.	بنگالی سروس -
8-05 p.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-25 p.m.	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m.	جرمن سروس -
11-05 p.m.	تلاوت -
11-10 p.m.	اردو کلاس نمبر 168

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شادابی
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax: 213966

GHP-200/GH
(HEAT PROTECTION)
گرمی توڑ
گرمی کا زیادہ لگنا، برداشت نہ کرنا، لولگنا، گرمی سے پیدا شدہ سردرد اور دیگر اثرات سے بچاؤ کی موثر دوا
گولیاں 10 گرام 15/- ، 20 گرام 25/- ، 100 گرام 100/-
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ 35460 فون: 212399

ہمارے ریٹ
دیسی گھی -/110 روپے فی کلو تھوک
دیسی گھی -/120 روپے فی کلو پرچون
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دار الفضل ربوہ فون 213207

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ - کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان ہشتجر کاز و یجی ٹیبل ڈائز - کوشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12 - ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

گردہ مثانہ کے لئے کیور یٹو ادویات
گردہ میں سوزش، پیشاب میں خون پیپ البومن آنا	Kidney Infection Course	Rs320/-
گردہ مثانہ یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے	Kidney Stone Course	Rs320/-
پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے	Prostate Course	Rs215/-
پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا -	Urination Course	Rs70/-

دیگر کیور یٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں
کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ - فون - کلینک 771، ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل - 61